بسم اللہ الرحمن الرحیم

جمعہ کے دن عید آگئی، تو جمعے کی نماز کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

میں سعودی عرب سے ہوں۔ ہم نے اس بار عید الفطر کی نماز جمعہ کے دن ادا کی تھی، تو ہمارے ایک مولوی نے بتایا کہ ابھی جمعہ ضروری نہیں ہے، اگرچہ کوئی مجبوری بھی نہ ہو، تو اس کا کیا جواب ہے؟

جواب

اگر جمعہ کے دن عید کی نماز آجائے، تو احناف کے نزدیک عید کی نماز ادا کرنے سے جمعہ کی نماز معاف نہیں ہوگی، بلکہ شرائط پائے جانے کی صورت میں جمعہ کی نماز بدستور لازم ہی رہے گی، جس کی ادائیگی ضروری ہوگی، کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ مبارکہ میں عید، جمعہ کے دن آئی، تو آپ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے یہ دونوں نمازیں (عید اور جمعہ) ادا فرمائیں۔ لہذا عید والے دن جمعہ ہو تو بلا عذرِ شرعی جمعہ چھوڑنا جائز نہیں ہے، بلکہ مسلمانوں پر لازم ہے کہ صبح عید کی نماز بھی پڑھیں اور پھر وقت آنے پر نمازِ جمعہ بھی ادا کریں۔

احناف کے موقف کے متعلق شرح مختصر الکرخی میں ہے: ”إذا كان يوم عيد يوم جمعة، لم يسقط احدهما الآخر...لنا: ما روي ان يوم عيد وافق يوم الجمعة في عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم، فصلاهما عليه الصلاة والسلام۔ ولأن صلاة العيد إن كانت واجبة، لم تسقط الجمعة كالفجر وان كانت مسنونة، فهي أولى“ ترجمہ: جب عید کا دن جمعہ کے دن واقع ہو جائے، تو ان نمازوں میں سے کوئی بھی دوسرے کو ساقط نہیں کرتی۔ ہماری دلیل وہ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں عید، جمعہ کے دن آئی، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دونوں نمازیں (عید اور جمعہ) ادا فرمائیں۔ اور اس لیے بھی کہ نمازِ عید اگر واجب ہے (تب بھی) وہ جمعہ کو ساقط نہیں کرے گی جیسے کہ نمازِ فجر (جمعہ کو ساقط نہیں کرتی)۔ اور اگر یہ سنت ہے، پھر تو یہ بدرجہ اولیٰ (جمعہ جیسے فرض کو) ساقط نہیں کر سکتی۔ (شرح مختصر الکرخی، جلد 1، صفحہ 547، دار اسفار، کویت)

یونہی علامہ شامی رحمۃ اللہ علیہ ایک مسئلہ پر کلام کرتے ہوئے فرماتے ہیں: ”اما مذهبنا فلزوم كل منهما. قال في الهداية ناقلا عن الجامع الصغير: عيدان اجتمعا في يوم واحد فالأول سنة والثاني فريضة ولا يترك واحد منهما“ ترجمہ: رہی بات ہمارے مذہب کی، تو (عید اور جمعہ) دونوں میں سے ہر ایک کی ادائیگی لازم ہے۔ کتاب ”ہدایہ“ میں ”جامع صغیر“ کے حوالے سے منقول ہے کہ جب دو عیدیں (عید اور جمعہ) ایک ہی دن میں جمع ہو جائیں، تو پہلی (نمازِ عید) سنت ہے اور دوسری (نمازِ جمعہ) فرض ہے، اور ان دونوں میں سے کسی ایک کو بھی نہیں چھوڑا جائے گا۔ (ردالمحتار علی الدر المختار، جلد 3، صفحہ 51، مطبوعہ: کوئٹہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا احمد سلیم عطاری مدنی

فتوی نمبر : WAT-4950

تاریخ اجراء : 07ذوالقعدۃ الحرام 1447ھ/25اپریل 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net